



سحری کھایا کرو، اس لیے کہ سحری میں برکت ہوتی ہے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”سحری کھایا کرو، اس لیے کہ سحری میں برکت ہوتی ہے“
[صحیح] [متفق علیہ]

آپ ﷺ سحری کھانے کا حکم فرما رہے ہیں جو کہ روز کی تیاری کے لیے طلوع فجر سے پہلے کھانے پینے کو کہتے ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکمت بھی ذکر کر رہے ہیں، اور وہ برکت کا نزول اور برکت دنیا و آخرت کے منافع پر مشتمل ہے۔ سحری کی ایک برکت یہ ہے کہ اس کے ذریعے دن میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مدد ملتی ہے۔ اسی طرح سحری کھانے کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ روز دار مسلسل روز رکھنے سے اکتانہ نہیں، بخلاف اس شخص کے جو سحری نہیں کھاتا، وہ حرج اور پریشانی محسوس کرتا ہے، جس کی وجہ سے اس پر دوبارہ روز رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ سحری کی ایک برکت یہ ہے کہ اس سے آپ ﷺ کا اتباع اور اللہ کی مخالفت کر کے ثواب حاصل ہوتا ہے۔ سحری کی برکت یہ بھی ہے کہ سحری کے لیے اٹھنے سے بسا اوقات نماز بھی پڑھ لی جاتی ہے اور کبھی بعض ضرورت مندوں پر صدقہ کرنے کی بھی توفیق مل جاتی ہے، بسا اوقات قرآن کی تلاوت کا بھی موقع مل جاتا ہے۔ سحری کی برکتوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس وقت ایک عبادت بن جاتی ہے جب اس سے اللہ کی اطاعت پر مدد حاصل ہونے اور آپ ﷺ کی پیروی کرنے کی نیت کی جائے۔ علاوہ ازیں اللہ کی شریعت میں اور بھی کئی حکمتیں اور راز ہوتے ہیں۔ سحری کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ فجر کی نماز کے لیے اٹھا جاتا ہے، اسی وجہ سے سحری کو مؤخر کرنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ اس کے بعد سو یا نہ جائے کہ میں فجر کی نماز فوت نہ ہو جائے، بخلاف اس شخص کے جو سحری نہیں کرتا اس کا مشاہدہ ہو چکا ہے کہ رمضان میں سحری کی وجہ سے فجر کی نماز میں نمازیوں کی تعداد غیر رمضان کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4498>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

